ہر نیکی اور ہر بھلائی صدقہ ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَمَرَ عِبَادَهُ بِعَمَلِ الصَّالِحَاتِ، وَكَتَبَ لَهُمْ بِهَا أَجْرَ الصَّدَقَاتِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ)[١].

برادرانِ اسلام ! میرے عزیز بھائیو ! نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ نے ہمیں صدقات وخیرات کی ترغیب دی ہے اور فرمایا ہے کہ صدقات وخیرات کا تعلق صرف مال سے نہیں یعنی صدقہ فقط مال خرچ کرنے میں منحصر نہیں ہے بلکہ بہت سارے اعمال واقوال ایسے ہیں جو صدقات کا درجہ رکھتے ہیں اور انکے انجام دینے سے بندے کو صدقہ کا ثواب حاصل ہوجاتا ہے جیساکہ رسول اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: «كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ»[٢]. ہر نیکی ایک صدقہ ہے چنانچہ مؤمن نماز با جماعت کیلئے مسجد جاتا ہے اور نماز کیلئے چند قدم چلتا ہے اس طرح وہ صدقہ کرنے والوں کے درجات تک

(١) الحشر: ١٨.
(٢) متفق عليه.

پہونچ جاتا ہے چنانچہ رسول رحمت ﷺ کا ارشاد ہے: «وَكُلُّ خُطْوَةٍ تَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ»[1]. (مسجد میں) نماز ادا کرنے کیلئے جتنے قدم تم چلتے ہو ہر قدم صدقہ ہے، اسی طرح بندہ جب ذِکر واذکار کا اہتمام کرتا ہے اور ہر وقت باقیات صالحات میں مشغول رہتا ہے تو اس بندہ کیلئے کثیر صدقے کا اجر وثواب لکھا جاتا ہے: الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ: یہ چار کلمات ہیں: سُبْحَانَ اللَّه، الْحَمْدُ لِلَّه، لَا إِلَهَ إِلا اللَّه، اور اللَّهُ أَكْبَر، چنانچہ نبی رحمةٌ لِّلعٰلَمِین ﷺ کا فرمان ہے: «إِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةً، وَكُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةً، وَكُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةً، وَكُلِّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةً»[2]. بلاشبہ ہر: سُبْحَانَ اللَّه: میں یعنی اللہ کی تسبیح وپاکی بیان کرنے میں صدقہ ہے، اور ہر: اللَّهُ أَكْبَر: میں یعنی اللہ کی کبریائی بیان کرنے میں صدقہ ہے اور ہر: الْحَمْدُ لِلَّه: میں یعنی اللہ کی حمد وتعریف کرنے میں صدقہ ہے، اور ہر: لَا إِلَهَ إِلا اللَّه: میں یعنی اللہ کی توحید بیان کرنے میں صدقہ ہے یقیناً ہر بھلی بات اور ہر اچھے کلمے سے آدمی کو صدقہ کا اجر وثواب حاصل ہوتا ہے جیساکہ سرور کونین ﷺ نے فرمایا ہے: «كُلُّ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ صَدَقَةٌ»[3]. ہر پاکیزہ کلمہ اور ہر اچھی بات صدقہ ہے، ایسے ہی جو بندہ اپنے مؤمن بھائی سے خوش اخلاقی سے پیش آتا ہے اور اس سے مسکراتا ملتا ہے تو رب کریم ﷻ اس کے عمل کو پسند

---

(١) مسلم: ١٠٠٩.
(٢) مسلم: ١٠٠٦.
(٣) الأدب المفرد: ٤٢٢.

فرماتا ہے اور اسے اس پر صدقہ کا اجر عطا کرتا ہے چنانچہ رسول رحمت ﷺ کا فرمان ہے: «تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ»[١]. اپنے بھائی کے سامنے تمھارا مسکرانا اور اس سے مسکرا کر ملنا تمھارے لئے صدقہ ہے

صدقہ اور نیکی کا اہتمام کرنے والو! ایک بڑی نیکی اور ایک عظیم الشان کام جس پر بندے کو صدقہ کا اجر حاصل ہوتا ہے وہ ہے زندگی کے معاملات انجام دینے اور ضروریات پوری کرنے میں دوسروں کی مدد کرنا اور لوگوں کے ان کاموں میں ان کی اعانت کرنا جنکو وہ خود کرنے سے عاجز ہیں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: «وَعَوْنُ الرَّجُلِ أَخَاهُ صَدَقَةٌ»[٢]. آدمی کا اپنے بھائی کی اعانت کرنا صدقہ ہے یقیناً اللہ ربّ العزّت کی طرف سے وہ بندہ بھی صدقہ کرنے والوں میں لکھدیا جاتا ہے جو کمزوروں کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے ضرورت مندوں کی امداد اور غمخواری کرتا ہے کرب وتکلیف میں مبتلا لوگوں کی تکلیف دور کردیتا ہے اور بے بس محتاجوں کی اعانت کرتا ہے چنانچہ نبی رحمت ﷺ نے فرمایا ہے: «فَيُعِينُ ذَا الحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ... فَإِنَّهُ لَهُ صَدَقَةٌ»[٣]. (اگر کوئی بندہ مالی صدقہ دینے پر قادر نہ ہو) تو وہ کسی پریشان حال ضرورت مند کا کام کرکے اسکی مدد ہی کردے... کیونکہ یہ بھی اس کیلئے ایک صدقہ ہے یااللہ! ہم سب کو

---

(١) الترمذي: ١٩٥٦.
(٢) الأدب المفرد: ٤٢٢.
(٣) متفق عليه.

نیک اعمال انجام دینے اور بکثرت صدقات وخیرات کرنے کی توفیق عطافرما اور باغات والی جنتوں میں ہم کو بلند درجات سے نواز دے نیز ہم کو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی مکمل اطاعت کی توفیق عطافرمادے اور انکی اطاعت کی بھی توفیق دیدے جنکی اطاعت کا تونے حکم دیا ہے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوهُ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، يُجْزِلُ الثَّوَابَ لِلْمُتَصَدِّقِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْمُرْسَلِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

میرے مؤمن بھائیو! دوسروں کی راحت وسلامتی کی فکر کرنا اور ان کی زندگی کی حفاظت کرنا بہت بڑی نیکی ہے اسی طرح لوگوں کے راستے سے تکلیف دینے والی چیزوں کو ہٹادینا ربّ کریم کی رضامندی کا سبب ہے نیز اس میں ماحولیات کا تحفظ ہے اور ہمارے لئے صدقات کے ثواب کی کثرت ہے نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: «وَتُمِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ»(١). اور تمھارا راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹادینا صدقہ ہے، ایک بار نبی کریم ﷺ نے بیان فرمایا کہ انسان پر ہر روز مختلف صدقات لازم ہیں پھر آپ ﷺ نے ان کی چند قسمیں بیان فرمائیں اور آخر میں فرمایا: «وَيُجْزِئُ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ

---

(١) مسلم: ١٠٠٩.

الضُّحَى»[1]. اوران تمام صدقات کے بدلے دو رکعتیں جو بندہ چاشت کے وقت پڑھتا ہے کفایت کرتی ہیں، پس ہم سب پر ضروری ہے کہ ہم اپنے رب کی اطاعت وعبادت میں سبقت کریں صدقات وخیرات کے ذریعے اپنے خالق جَلَّ جَلَالُهُ کا قرب حاصل کریں اپنے پاس پڑوس والوں کی راحت ومنفعت کا ذریعہ بنیں اور اپنے قول وعمل سے لوگوں کو راحت ومسرت پہونچائیں۔ یقیناً ان تمام امور سے باہمی الفت ومحبت پیدا ہوتی ہے اور ہم کو اجر جزیل اور ثواب عظیم حاصل ہوتا ہے اللہ ربّ العزّت کا فرمان ہے: (إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ)[2]. صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور یہ (اخلاص کے ساتھ صدقہ دینے والے) اللہ کو قرض حسن دیرہے ہیں وہ انکے لئے بڑھادیا جائیگا اور ان لوگوں کے لئے پسندیدہ اجر ہے، هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ.

---

(١) مسلم: ٧٢٠.

(٢) الحديد: ١٨.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيح جَنَّاتِكَ.

وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.